صدر جمہوریہ جنوبی افریقہ جناب جیکب زوما Jacob Zuma کا 16 April 2015 کو قومی اسمبلی سے بحوالہ غیر ملکیوں پر تشدد (Xenophobia) خطاب

محترم سپیکر، محترم نائب سپیکر، قابل احترام اراکین اسمبلی اور جنوبی افریقی باشندو

پچھلے ہفتے ہم نے Kawa Zulu Natal میں دل دہلا دینے والے اور نا قابل برداشت تشدد کے واقعات دیکھے جو اب Gauteng کے کچھ حصوں تک پھیل گئے ہیں اسی طرح کو واقعات جنوری میں Sweto میں بھی پیش آئے تھے۔

کبھی بھی پریشانی یا غصے کی کوئی بھی حالت غیر ملکیوں پر تشدد اور انکی دکانیں لوٹنے کا جواز نہیں بن سکتی

ہم ممکن مضبوط تر اصطلاحات میں اس تشدد کی مذمت کرتے ہیں، یہ حملے جنوبی افریقہ کی اقدار کی خلاف ورزی ہیں بالکل اسی طرح انسانی حقوق کی، انسانی وقار کی اور انسان کی آزادی کی۔

ہمارا ملک تمام عدم برداشت کے خلاف کھڑا ہے، نسلی عدم برداشت، غیر ملکیوں کی عدم برداشت، ہم جنسیت کی عدم برداشت اور جنسیت کی عدم برداشت۔

ہم ان تمام خاندانوں سے تعزیت کرتے ہیں جنکے عزیز ان واقعات میں اپنی جان دے چکے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعاء کرتے ہیں۔

ہم امن کی اور تشدد کے خاتمے کی اپیل کرتے ہیں، جرائم پیشہ کو اجازت نہیں دی جانی چاہیئے کہ وہ اس افراتفری میں شہریوں کے جان و مال کو نقصان پہنچائیں۔

جنوبی افریقی شہریوں کے تمام مسائل بات چیت سے حل ہونے چاہیں پولیس کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے شہریوں اور غیر ملکیوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے دن رات کام کریں، تشدد پسند اور لوٹ مار کرنے والوں کو گرفتار کریں۔

ہم تمام برادریوں پر زور دیتے ہیں کہ پولیس کی مدد کریں اور ان وقعات کی معلومات باہم پہنچا کر جو Kawa Zulu اور Gautng Natal میں پیش آئے ہیں قصور واروں کو قانون کو سامنے پیش کریں۔

ہم مذہبی رہنماؤں، غیر حکومتی اداروں اور سٹیک ہولڈرز کے بھی شکر گزار ہیں جو بے گھر ہو جانے والے افراد کو انسانی ضرورت کے تحت امداد پہنچا رہے ہیں

ہم ان حملوں کی مذمت کے ساتھ ساتھ جنوبی افریقی شہریوں کو درپیش مسائل سے آگاہ ہیں اور ان سے ہمدردی رکھتے ہیں۔

ہم اپنے اس نقطہ نظر کا بھی اعادہ کرتے ہیں کہ جنوبی افریقی شہری عمومی طور پر غیر ملکیوں سے نفرت کرنے والے نہیں ہیں اور اگر وہ ایسے ہوتے تو یہاں غیر ملکی اتنی کثیر تعداد میں نہ ہوتے، وہ تارکین وطن جو ہمارے شہروں، دیہاتوں، گاؤں اور برادریوں میں گھل مل گئے ہیں۔

کچھ اقتصادی اور سماجی مسائل کھڑے ہوئے ہیں جن کو دیکھا جا رہا ہے، ان مسائل میں غیر قانونی تارکین وطن، دکانوں اور چھوٹے کاروباروں کی ملکیت غیر ملکیوں کی ہونا اور ایک تاثر کہ غیر ملکی جرائم کرتے ہیں یا جرائم میں معاون ہیں شامل ہیں۔

ہم اس بات پر زور دینا چاہتے ہیں کہ اگر چہ کچھ تارکین وطن مختلف جرائم میں گرفتار کئے گئے ہیں تا ہم یہ درست نہ ہوگا کہ تمام غیر ملکیوں کو جرائم میں شامل اور ان کو مجرم سمجھا جائے۔

بہت سارے تارکین وطن یہاں قانونی طور پر مقیم ہیں اور بہت سی ایسی مہارتوں کے حامل ہیں جو ہمارے ملک کی معاشی ترقی کے لئے ناگزیر ہیں، ہم ان کو یہاں رہنے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔

کچھ تارکین وطن اپنے ممالک میں جنگوں یا دیگر مسائل کی وجہ سے ملک چھوڑ کر یہاں پناہ گزین ہیں بالکل اسی طرح جس طرح جنوبی افریقی شہری دوسرے ممالک میں جا کر پناہ گزین ہوئے تھے۔

جنوبی افریقیا ئی صفِ اول کی ریاستوں اور Organisation for African Union کا تعاون ہماری آزادی اور جمہوریت کے لیئے انتہائی اہم تھا، وہ آزادی جس سے ہم آج لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

اس حوالے سے حکومت African Union اور UNO کی عائد شدہ ذمہ داریوں سے عہدہ براہ ہونے کی مکمل کوشش کرتی رہے گی۔ پناہ گزینوں اور سیاسی پناہ کے متلاشیوں کے ساتھ بین الاقوامی قواعد وضوابط کی روشنی میں رہتے ہوئے تعاون کیا جائے گا۔

ہم اپنے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ پناہ گزینوں اور سیاسی پناہ کے متلاشیوں کی تعاون اور امن کے ساتھ مدد کریں۔

ہفتے اور اتوار کے دوران میں نے وزیر برائے پولیس اور وزیر برائے سیکورٹی اور ہوم افیئر زکو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ Kawa Zulu Natal میں صوبائی حکومت کے ساتھ کام کرکے تشدد ختم کروائیں اور حالات کو معمول پر لایا جائے ۔ابھی تک انہوں نے بہت اچھا کام کیا ہے لیکن یہ مسئلہ لمبے عرصے کی لیئے ایک مستقل مداخلت کا متقاضی ہے۔

میں نے Justice, Crime Prevention and Security Cluster کو سختی سے کام کرنے کی ہدایت کی ہے جس کے ساتھ Social Development اور Trade and Industry اور Small Business Development کے محکمہ جات تعاون کریں گے ۔

سیکیورٹی کلسٹر اور Economic Development کے محکموں نے Sweto میں جنوری میں ہونے والے حملوں کے بعد سے ہی کام شروع کرلیا ہے میں نے ان کو کام تیز تر کرنے کی ہدایت کی ہے، اور ہدایت کی ہے کہ غیر ملکیوں کی نمائندہ تنظیموں، مقامی تنظیموں، حکومتی اداروں اور غیر حکومتی اداروں کو اس کام میں شامل کیا جائے ۔

ہم متاثرہ تارکین وطن کے سفارتخانوں سے تعاون کے خواہشمند ہیں

گزشتہ ہفتے وزیر برائے ہوم افیئر ز افریقی سفارتکاروں سے ملاقات کی ہے انٹرنیشنل ریلیشن اور کوآپریشن کے وزیر اس بات چیت کو April 17, 2015 کو بڑھائیں گے۔

ہم پارلیمنٹ کے اراکین کے تعاون کے خواہشمند ہیں کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں اپنے شہریوں اور تارکین وطن کے درمیان امن کے لیئے کوشش کریں۔

امیگریشن کے معاملات کو مزید بہتر بنانے کی لیئے بھی اقدامات کیئے جا رہے ہیں اس ضمن میں حکومت بارڈر سیکورٹی ایجنسی بنا رہی ہے جو ان معاملات کی نگرانی کرے گی۔

بارڈر پوسٹس پر تارکین وطن کے معاملات کو جلد حل کرنے کے لیئے ہوم افیئر ز کی استعداد کار بڑھائی جارہی ہے۔اس ضمن میں ساؤتھ افریقن نیشنل ڈیفنس فورس (SANDF) کے ۳۵۰ (350) فوجی امیگریشن افسران کے طور پر تعینات کئے جارہے ہیں۔

ساؤتھ افریقن نیشنل ڈیفنس فورس (SANDF) ملکی حدود پر فوج تعینات کرے گی جو بارڈر پر جرائم اور ملک کی حدود پار کرنے والوں کو روکیں گے۔

جنوبی افریقہ کے شہریوں سے درخواست ہے کہ امن کے ساتھ رہیں۔

ہم سوشل میڈیا پر پروپیگنڈا کرنے والوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ اس معاملے کو ہوا نہ دیں

ہم سب کی مشترکہ ذمہداری ہے کہ ہم امن کے لیئے اور تمام شہریوں کے باہم مل جل کر رہنے کے لیئے اچھے حالات پیدا کرنے میں معاون ہوں۔

غیر ملکی ہمارے لیئے اچھا عالمی ماحول بنانے میں مددگار ہیں ہم ان کی یہاں موجودگی کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

ہم سیر و سیاحت اور کاروباری استقامت میں انکے بہتر تعاون کے خواہشمند ہیں۔

اگلا مہینہ ہمیں موقعہ فراہم کرتا ہے کہ ہم افریقی شناخت کو فروغ دیں اور اس براعظم کا معاشی ترقی کی لیئے ماحول سازگار بنائیں۔

ہم May 25, 2015 کو افریقہ کا دن منانے کے لیئے آگے دیکھ رہے ہیں، ہر کوئی پرسکون رہے۔

اس ملک میں غیر ملکیوں پر حملوں کی مدد نہیں کی جاتی، ہم نے جنگ آزادی میں مختلف ممالک سے مدد لی ان ممالک کے لوگوں نے نہ ہے ہمیں بھگایا اور نہ ہی ہم سے برا سلوک کیا۔

ہمیں شکایات ملی ہیں کہ کچھ غیر ملکیوں کے پاس یہاں رہنے کی دستایزات نہیں ہیں اسکے ساتھ ساتھ ہمارے ہم وطنوں نے شکایات کی ہیں

کہ کچھ غیر ملکی جرائم میں ملوث ہیں اور ان سے ان کا ذریعہ معاش چھین لینے کی شکایات ہیں۔

حکومت تمام معاملات کا بغور جائزہ لے رہی ہے اور یقیناً ان کو حل کرے گی لیکن اس کی ساتھ اعادہ کرتی ہے کہ غیر ملکیوں پر حملوں کو کوئی بھی قانونی شکل نہیں دی جا سکتی۔

بطور حکومت ہم ضروری اقدامات کر رہے ہیں، ملکی حدود کی سیکورٹی محفوظ بنانے کے لیئے تا کہ کوئی غیر ملکی غیر قانونی طور پر اس ملک میں داخل نہ ہو سکے اس ضمن میں ہم نے فوجیوں کو ہوم افیئرز کی مدد کرنے کی لیئے تعینات کر رہے ہیں۔

معزز اراکین

آیئے مل کر اس تشدد کا نشانہ بننے والے لوگوں کی مدد کریں، فریڈم چارٹر کہتا ہے کہ امن اور دوستی کی فضاء قائم رہنی چاہیے، ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم قانونیت کو فروغ دیں۔

ہم دوبارہ بہتر افریقہ کے لیئے اپنے تعاون کی یقین دہانی کراتے ہیں اور اسی طرح بہتر دنیا کے لیئے۔
آئیں مل جل کر کام کریں تا کہ جنوبی افریقہ ہر رہنے والے کے لیئے بہتر جگہ ہو۔

شکریہ